اور مدارس پر زبردستی قبضہ کریں گے۔ یا انہیں مسمار کر دیں گے اس لئے وہ لوگ جو ان پر انتہا پسندی کا الزام لگاتے ہیں حق بجانب ہیں۔ اور ان کے رویوں سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنے اس عمل پر مطمئن ہیں۔

ہم اس واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں اور اسمیں ملوث تمام حضرات کو مجرم سمجھتے ہیں جنہوں نے نہ صرف مسجد کے تقدس کو پامال کیا بلکہ قرآن حکیم کو جلانے میں مجرمانہ کردار ادا کیا۔ ایسے لوگوں کے خلاف قانون کو حرکت میں آنا چاہئے لہٰذا ہماری مرکزی حکومت سے یہ اپیل ہے کہ وہ خود اس کا نوٹس لے اور مجرموں کو قرار واقعی سزا دے۔ تا کہ انتہا پسندی کی حوصلہ شکنی ہو اور آئندہ کوئی شخص ایسا قدم نہ اٹھائے۔

## ممتاز خطیب، حضرت مولانا حافظ محمد عبداللہ شیخوپوری انتقال فرما گئے۔

تمام جماعتی حلقوں میں یہ خبر بہت دکھ اور افسوس کے ساتھ سنی گئی کہ پاکستان کے نامور خطیب ممتاز عالم دین مولانا حافظ محمد عبداللہ شیخوپوری طویل علالت کے بعد رحلت فرما گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

آپ مثالی مبلغ و داعی بے باک خطیب اور لاجواب مناظر تھے۔ تحصیل علم کے بعد خطابت کا میدان منتخب کیا۔ اور پوری زندگی اس جدوجہد میں گزار دی۔ پاکستان کا کوئی شہر قصبہ یا بستی ایسی نہ تھی جہاں دعوت و تبلیغ کیلئے تشریف نہ لے گئے ہوں۔ آپ کی تقریر بہت مدلل اور موثر ہوتی تھی۔ اور موضوع کا حق ادا کرتے تھے۔ تقریر کی مکمل تیاری کرتے اور مختلف تفاسیر اور کتب احادیث آپ کے زیر مطالعہ رہتی تھیں۔ آپ بے حد مہمان نواز اور ملنسار تھے۔ مرکزی جمعیت اہلحدیث کے ساتھ وابستہ رہے اور تادم مرگ مرکزی جمعیت اہلحدیث کے سینئر نائب امیر رہے۔

آپ کی رحلت سے ناقابل تلافی نقصان ہوا ہے خاص کر اسلامی دعوت اور کتاب وسنت کے فروغ میں آپ کے کردار کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ اس میدان میں آپ پر بے شمار آزمائشیں آئیں لیکن آپ ثابت قدم رہے۔ اور کلمہ حق بلند کرتے رہے۔ آپ کی کوششوں سے لاتعداد لوگ صحیح اسلامی فکر سے وابستہ ہوئے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے، بشری لغزشوں کو معاف فرمائے اور ان کی مساعی جمیلہ کو شرف قبولیت بخشے۔ تمام متعلقین اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

آپ کی نماز جنازہ میں ہر مکتب فکر سے تعلق رکھنے والوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ خاص علماء و مشائخ طلبہ اور اہل علم شریک ہوئے۔ نماز جنازہ مرکزی جمعیت اہلحدیث کے امیر علامہ پروفیسر ساجد میر نے پڑھائی۔

جامعہ سلفیہ کے اساتذہ، طلبہ اور انتظامیہ نے نماز جنازہ میں شرکت کی۔ ہم مولانا کے صاحبزادے جناب عبدالقیوم، مولانا عبدالباسط اور حافظ عبدالرحمٰن سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور مرحوم کیلئے بلندی درجات کیلئے دعا گو ہیں۔

## شیخ الحدیث مولانا صادق خلیل کا سانحہ ارتحال

تمام علمی حلقوں میں یہ خبر نہایت دکھ اور افسوس کے ساتھ سنی گئی کہ ممتاز عالم دین شیخ الحدیث مولانا صادق خلیل مختصر علالت کے بعد انتقال فرما گئے۔ انا اللہ وانا الیہ راجعون۔

آپ کا شمار مستند اساتذہ میں ہوتا تھا۔ آپ نے تمام بڑے جامعات میں تدریسی فرائض سرانجام دیئے ہیں جن میں جامعہ سلفیہ بطور خاص شامل ہے۔ جن علماء کرام نے آپ سے فیض حاصل کیا ہے وہ آپ کی علمی پختگی اور اسلوب تدریس سے بے حد تیار ہیں۔ آپ، ادب، تفسیر، حدیث اور فنون کی کتابیں پورے وثوق کے ساتھ پڑھاتے تھے۔ اور منفرد انداز بیان ہوتا تھا۔

تدریس کے ساتھ ساتھ آپ تصنیف وتالیف کی طرف بھی مائل رہے اور بعض اہم کتابوں کا ترجمہ کیا۔ جن میں عقیدہ طحاویہ اور مشکوۃ شریف خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ آپ نے اصدق البیان کے نام سے قرآن حکیم کی تفسیر بھی لکھی ہے۔ آپ کی زندگی میں چار جلدیں شائع ہوگئیں ہیں جبکہ آخری جلد زیر طبع ہے۔

بلاشبہ آپ نے اپنی زندگی اسلام کی اشاعت میں وقف کر رکھی تھی اور آخر وقت تک دینی خدمت سرانجام دیتے رہے۔ آپ کا ایک مثالی کتب خانہ ہے جسے اپنی زندگی میں وقف کر گئے تھے امید ہے اس سے اہل علم استفادہ کرتے رہیں گے۔

آپ کی رحلت سے آپ کی علمی سرپرستی سے محروم ہوئے ہیں دعا کہ الہ تعالی انہیں جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے بشری لغزشوں کو معاف فرمائے، تمام لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

آپ کا جنازہ جامعہ سلفیہ میں ادا کیا گیا، امامت کے فرائض مولانا حافظ مسعود عالم نے سرانجام دیئے اور قریبی قبرستان میں سپرد خاک ہوئے۔ آپ کی رحلت پر ادارہ جامعہ، اساتذہ، اور طلبہ لواحقین کے ساتھ اظہار تعزیت کرتے ہیں۔ اور بلندی درجات کیلئے دعا گو ہیں۔ اللھم اغفرلہم وارحمہم وعافہم واعف عنہم